بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کا بیسواں سالانہ اجلاس عام طے شدہ پروگرام کے مطابق گزشتہ ماہ کی بیس تاریخ کو قرآن آڈیٹوریم اتاترک بلاک نیو گارڈن ٹاؤن میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی اطلاع پر مشتمل مراسلہ تمام اراکین انجمن کو دستور کے مطابق اجلاس کے انعقاد سے پندرہ روز قبل حوالۂ ڈاک کیا گیا تھا۔ اسی طرح مرکزی انجمن کی سالانہ رپورٹ بابت سال ۱۹۹۱ء بھی اجلاس سے چند روز قبل تمام اراکین کی خدمت میں ارسال کردی گئی تھی۔ یہ رپورٹ حسب سابق "حکمت قرآن" میں بھی شائع کی جارہی ہے۔ زیر نظر شمارے کے آخری ۲۶ صفحات اسی رپورٹ پر مشتمل ہیں ---- اس بار مرکزی انجمن کے سالانہ اجلاس کی ایک خاص بات یہ تھی کہ اس میں منسلک (Affiliated) انجمنوں کے نمائندوں کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ چنانچہ نہ صرف یہ کہ پاکستان کے مختلف شہروں مثلاً کراچی، ملتان، فیصل آباد، اور کوئٹہ میں قائم شدہ منسلک انجمنوں کے نمائندے اجلاس میں شریک ہوئے بلکہ بیرون پاکستان سے بھی بہت سے احباب اپنے اپنے ممالک یا شہروں میں قائم شدہ انجمنوں کی نمائندگی کے لئے موجود تھے۔ ان نمائندگان میں SSQ شکاگو، انجمن خدام القرآن الواسع (سعودی عرب)، شارجہ (متحدہ عرب امارات) اور ریاض کے احباب شامل تھے۔ ان تمام احباب نے نہ صرف یہ کہ اپنی اپنی انجمنوں کا تعارف کرایا بلکہ ان کی سالانہ کارگزاری کا ایک مختصر جائزہ بھی شرکاء اجلاس کے سامنے پیش کیا --- اس اجلاس عام کی قدرے مفصل روداد بھی شمارہ ہذا میں شامل کردی گئی ہے، جو یقیناً قارئین کے مطالعے میں آئے گی۔

☆ ☆ ☆

"حکمت قرآن" کے گزشتہ شمارے کے ادارتی صفحات میں ایک واقعاتی غلطی کی

© rasailojaraid.com

اصلاح کرتے ہوئے یہ اعلان کیا گیا تھا کہ آئندہ پرچے کے لوح کے صفحے پر ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم کے نام کے ساتھ "جاری کردہ" کی بجائے "بیاد گار" کا لفظ بالالتزام شائع کیا جایا کرے گا اور جاری کنندہ کے طور پر محترم چوہدری مظفر حسین صاحب کا نام درج ہو گا ——— حال ہی میں ہمیں محترم چودھری صاحب کا ایک گرامی نامہ موصول ہوا ہے جس میں انہوں نے ایثار ذات کی ایک اچھی مثال قائم کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ "حکمت قرآن" کے جاری کنندہ کے بارے میں واقعاتی غلطی کی اصلاح ہو جانا ہی ان کے نزدیک کفایت کرتا ہے، پرچے کی لوح پر جاری کنندہ کے الفاظ کے ساتھ ان کا نام شائع کرنا غیر ضروری ہے۔ ہم محترم چودھری صاحب کی خواہش کے احترام میں ان کا نام اوپر کے صفحے سے حذف کر رہے ہیں۔ چودھری صاحب موصوف کا گرامی نامہ پیش خدمت ہے:

محترمی و مکرمی ڈاکٹر صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

حکمت قرآن کا شمارہ مارچ اپریل ۱۹۹۲ء موصول ہوا۔ شکر گزار ہوں کہ آپ نے حسب وعدہ حبیب اللہ قریشی مرحوم و مغفور کا مضمون شائع فرمادیا۔ مجھے اس مضمون کی اشاعت سے بہت خوشی ہوئی ہے۔ بہت بہت شکریہ۔

اس شمارہ میں حکمت قرآن کے اندرونی سرورق پر میرا نام بطور جاری کنندہ شائع ہوا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ حکمت قرآن کا نام بھی میں نے تجویز کیا تھا اور اسے جاری بھی میں نے کیا تھا لیکن میں سرورق پر صرف "بیاد گار ڈاکٹر محمد رفیع مرحوم" کے الفاظ دیکھنے کا متمنی ہوں، میرے نام کی اشاعت غیر ضروری ہے۔ سرورق پر اتنے سارے ناموں کی اشاعت ذوق سلیم پر گراں گزرتی ہے اور میرا Contribution بھی اتنا نہیں کہ یہ نام اہتمام سے دیا جائے۔ آپ میرے ساتھ جو تعلق خاطر رکھتے ہیں میرے لئے وہی کافی ہے۔ چنانچہ میرے نزدیک ایسی چھوٹی چھوٹی باتیں ہرگز کوئی اہمیت نہیں رکھتیں۔ جو لوگ یہ پرچہ نکال رہے ہیں انہی کا نام آنا چاہیے یا پھر ڈاکٹر محمد رفیع الدین صاحب کا اور بس۔

والسلام مع الاکرام

نیاز مند
مظفر حسین

© rasailojaraid.com